جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

سنٹرل ایشیاء کی نو آزاد مسلم ریاست

تاجکستان میں غلبۂ دین اور بیداری ملت کی لہر

تاجکستان کے عظیم اسلامی رہنما اور نہضت اسلامی تاجکستان کے اپوزیشن لیڈر استاذ سید عبداللہ نوری کی جامعہ حقانیہ میں تشریف آوری اور طلبہ دارالعلوم سے خطاب

(۲۷ر اکتوبر) تاجکستان کے عظیم اسلامی رہنما نہضت اسلامی کے اپوزیشن لیڈر استاد سید عبداللہ نوری جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے کیمونزم کے جبر و استبداد کے زمانہ عروج میں جب روس نہیں ٹوٹا تھا موصوف نے اسلامی تحریک و جہاد کے سلسلہ میں حکومت کے مظالم کے خلاف جہاد کیا روسی نظام کے مقابلہ میں شب و روز کام کیا اسلامی تحریکوں پر پابندی کے باوجود وہ اپنے کام کو آگے بڑھاتے رہے روس کی شکست و ریخت کے بعد موصوف نے اسلامی نظام کے قیام کے لیے جدوجہد کا آغاز کیا وہاں پر مختلف دینی گروپوں اور جماعتوں نے جب مشترکہ پلیٹ پر کام کرنے اور وہاں کے فرسودہ نظام کے خلاف ایک منظم تحریک چلانے کا فیصلہ کیا تو سب نے اپنی اپنی قیادت و امارت سے دستبردار ہو کر سید عبداللہ نوری کو نہضت اسلامی کا امیر مقرر کیا اقوام متحدہ کی تحریک پر تاجکستانی حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مصالحت اور مذاکرات کے سلسلہ میں وہ پاکستان تشریف لائے تھے ان کی دیرینہ خواہش تھی کہ جامعہ حقانیہ کا معاینہ کریں اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے بھی ملاقات کر کے تحریک جہاد اور نہضت اسلامی کے سلسلہ میں باہمی تعاون اور ارتباط کے استحکام کے سلسلہ میں مذاکرات کریں چنانچہ موصوف وقت نکال کر اپنے وفد کے ہمراہ

۲۷/اکتوبر کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ تاجکستانی طلبہ کے ہاسٹل (رابطۂ ماوراء النہر) میں پہنچے تو تاجکستانی طلبہ کی والہانہ عقیدت، جذبۂ جہاد، دارالعلوم کی جانب سے ان کی تعلیم و تربیت اور ان ہی کی زبان میں ان کی تعلیم کا نظام و نصاب دیکھ کر جوش مسرت اور طلبہ کے ولولہ جہاد سے آبدیدہ ہوگئے، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ پڑھی جامعہ مسجد دارالعلوم حقانیہ میں استقبالیہ تقریب میں مفصل خطاب کیا، ذیل میں موصوف کی تقریر کے بعض حصے نذرِ قارئین ہیں جس سے وسطی ایشیا کی نوآزاد مسلم ریاست تاجکستان کی تازہ ترین صورتحال اور وہاں پر مجاہدین کی جہادی سرگرمیوں اور عالمی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا اندازہ ہوتا ہے تاہم یہ بات امید افزا ہے کہ تاجکستان میں بیداری ملت کی لہر عروج پر ہے اور اسلام کے غلبہ کے امکانات ابھر رہے ہیں موصوف نے خطبہ کے بعد ارشاد فرمایا۔

اصلاً تو میں حکومت پاکستان کا مہمان ہوں۔ لیکن آج جو اس دارالعلوم میں آیا ہوں۔ یہاں حاضری میری دیرینہ تمنا تھی مولانا سمیع الحق سے ملاقات اور دارالعلوم کی زیارت کا شرف حاصل کروں جو علمی اور دینی معارف کی اشاعت کا مرکز ہے جہاں سے علم کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ اور ہر طرف تقدس اور پاکی کا دور دورہ ہے پوری دنیا میں اس مرکز کی دینی خدمات کا شہرہ ہے۔ اس سرزمین سے اسلامی تعلیمات کی اشاعت ہوتی ہے۔ تو یہ بات ہر کسی پر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دین کا غلبہ دارالعلوم حقانیہ کی کوششوں ہی کا نتیجہ ہے کہ آج خداوند تعالےٰ کے نور اور رحمت خداوندی ان علاقوں میں، افغانستان میں، تاجکستان میں جلوہ گر ہو رہی ہے۔ تاجکستان کے لوگ جوان، بوڑھے اور بڑے بڑے عالم مختلف علوم و فنون اور اسلامی تعلیمات کے حاصل کرنے کے سلسلے میں اسی سرچشمہ علم و عرفان کے ممنون ہیں۔ ہم ایک زمانے میں تاجکستان میں چوری چھپے اپنے علاقے میں اسلام کی تبلیغ کرتے تھے۔ روسیوں کے آخری دنوں میں جو تھوڑی بہت آزادی ملی تھی۔ وہ بھی دینی علوم کی اشاعت کے لیے نہیں تھی۔ پھر جب تاجکستان کو آزادی ملی تو بھی وہ آزادی، دین اور علوم دین کی خدمت و اشاعت اور نظام اسلامی کے قیام کے لیے نہیں تھی۔ روس اور تاجکستانی حکومت نے ہم پر مظالم کیے اور ہم ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے، ہمارے بہت افراد شہید ہوئے۔ تاجکستانی حکومت ہر جگہ ہم پر کفر و الحاد اور مظالم کے پہاڑ ڈھانے لگی۔ بہر حال ہم نے ہجرت کا راستہ اختیار کیا۔ اور جہاد کا اعلان کیا جو یہاں کے علماء حقانیہ کے فضلاء نے درس دیا ہے اور افغانی علماء نے بھی یہاں سے یہ جہاد کا سبق حاصل کیا ہے اور یہ جہاد اور ہجرت کی ہی برکت ہے اور یہاں کی تعلیمات کی برکت ہے۔ آج یہاں آکر آپ کی خدمت میں کھڑے ہونے اور

بات کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں اور ہمارے لوگوں کے لیے مظلوموں اور مہاجرین کے لیے اور تاجک طلبہ کے لیے اس دارالعلوم میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اور آج میں یہاں تاجکستانی طلبہ کو دیکھ کر یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ علم اور نورِ ہدایت لے کر جب تاجکستان جائیں گے تو اسلامی تعلیمات کو مزید فروغ حاصل ہوگا۔ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم کا میں اس پر تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ انشاء اللہ وہ یقیناً ہماری مزید سرپرستی اور تعاون فرمادیں گے۔

ہمیں یقین ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ کہ آخرین پیغمبر ہیں اور حضرت جبرائیل ان پر وحی لاتے تھے۔ مجبور ہوئے کہ ہجرت کریں جو کوئی بھی اسلامی مملکت کی بنیاد رکھنا چاہے تو اس کو ہجرت کے مکتب میں پڑھنا پڑھتا ہے، ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم کو اس کی راہ میں اسلام کی خدمت۔ ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی ہے، آپ ہمارے انصار ہیں دارالعلوم حقانیہ ہماری علمی پناہ گاہ ہے انشاء اللہ تاجکستان میں اسلامی حکومت، خدا کے نظام کی حکومت قائم ہوگی۔ اور وہاں الٰہی پرچم لہرائے گا۔

اگر تاجکستان میں اسلامی تحریک کامیاب ہو جائے اور یہ دروازہ کھل گیا۔ تو اس کے بعد ازبکستان قیرقزستان، تاتارستان ترکمانستان مرکزی ایشیا کی ہر جگہ میں اسلامی پرچم لہرائے گا اور یہ کام بھی یہاں کے طلبہ اور فضلاء اور روحانی فرزندوں کے ذریعہ تکمیل کو پہنچے گا۔ دارالعلوم حقانیہ جو علم و معرفت و علوم دینی کا مرکز رہے ہیں تو چاہتا ہوں کہ آپ سے درخواست کروں اور آپ کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ ارشاد خداوندی واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔ اور علم کے اس مرکز کے علماء بالخصوص یہاں کے اکابر علماء سے خواہش کرتا ہوں کہ افغانستان میں اسلامی اتحاد کے لیے وہ جو کوششیں وہ کر رہے ہیں۔ انہیں اسی طرح آگے بڑھائیں، تاکہ کفر والحاد کا خندۂ استہزاء نہ بنیں۔ افسوس کہ آج مسلمان صحیح معنوں میں متحد نہیں ہیں۔ اتحاد کا عملی مظاہرہ نہیں۔ جو چیز آج تمام مسلمانوں کو ضعیف اور کمزور کر رہی ہے وہ آپس کی ناچاکی اور بے اتفاقی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیر، تاجکستان، افغانستان مصر، الجزائر وغیرہ تمام جگہوں میں اسلامی تحریکیں کافروں کے ہاتھوں پٹ رہی ہیں گو کہ دوسری طرف ان کی مساعی، جہاد، مجاہدہ اور قربانیوں سے اسلام زندہ ہے اور زندہ رہے گا اور ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں لیکن یہ علمی مرکز جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی صورت میں جو دیکھ رہا ہوں میرا اطمینان اور امید اور بھی مضبوط ہو رہا ہے کہ ایسے مراکز علماء اور یہاں علمبرداران حق کی موجودگی میں امت کے خلاف سازشیں ناکام ہوں گی، آیئے دعا کریں کہ تاجکستان کی اسلامی تحریک کامیاب ہو جائے، افغانستان میں بے اتفاقی دم توڑ دے اور وہ لوگ متحد ہو جائیں۔ اور ساری دنیا میں اسلام پھیلے۔